فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون
فتاویٰ مظہری
مصنفہ
شیخ الاسلام حضرۃ العلامہ مفتی اعظم الحاج الشاہ محمد مظہر اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
مرتبہ
پروفیسر محمد مسعود احمد
مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی

فتاویٰ مظہری

جلد

اوّل و دُوم

مصنّفہ

شیخ الاسلام حضرۃ العلامۃ مفتی اعظم
الحاج شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ
شاہی امام، مسجد جامع فتح پوری، دہلی

◉

مرتّبہ

پروفیسر محمد مسعود احمد

مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی
(مغربی پاکستان)

(۱) مرتب ——— پروفیسر محمد مسعود احمد (کوئٹہ)

(۲) کاتب ——— مولینا عبدالباقی (کوئٹہ)

(۳) طابع ——— حکیم محمد تقی (کراچی)

(۴) ناشر ——— مدینہ پبلشنگ کمپنی، بندر روڈ، کراچی

(۵) مطبع ——— مشہور آفسٹ پریس، ہیکلوڈر روڈ، کراچی

(۶) سنہ طباعت ——— ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء

(۷) اشاعت ——— اوّل

(۸) تعداد ——— ایک ہزار

(۹) قیمت ——— بارہ روپے

(سوال نمبر ۲۵۳) ایک غیر مسلم داخل اسلام ہونا چاہتا ہے مگر پہلے ایک سوال کا جواب چاہتا ہے وہ یہ کہ علمائے بریلی و دیوبند کے نزدیک شیعہ، قادیانی، احمدی، اہل قرآن، اہل حدیث، خاکسار، احرار، مودودی وغیرہ فرقے بالاتفاق کافر ہیں۔ علمائے بریلی کے نزدیک جس پر آٹھ سو علمائے عرب و عجم کا متفقہ فتویٰ ہے کافر ہی نہیں بلکہ جو ان کو کافر نہ جانے وہ بھی کافر ہے ——— اور علمائے دیوبند کے نزدیک علمائے بریلی بدعتی، مشرک اور کافر ہیں نیز خانہ کعبہ جو تمام دنیا کے مسلمانوں کا مرکز ہے وہاں کا امام ایسا اکفر ہے کہ جو اس کے پیچھے نماز پڑھتا ہے وہ بھی کافر ہو جاتا ہے۔ اس لئے وہ غیر مسلم یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ دنیا میں کونسا فرقہ مسلمان ہے جس میں داخل ہو کر مسلمان بنوں، کیوں کہ بموجب فتویٰ علمائے احناف اس دنیا میں تو کوئی مسلمان ہے نہیں اور اسلامی جرائد دنیا میں ساٹھ کروڑ مسلمان لکھتے ہیں تو وہ مسلمان کس سرزمین یا جزیرہ میں آباد ہیں ان کا پتہ بھی تحریر فرمائیے گا۔ بینوا و توجروا

المستفتی

صوفی عبد الصمد چشتی صابری، صوفی منزل،
چندپورہ، مالاگڑھ، بلندشہر

الجواب

اول تو یہ غلط ہے کہ مذکورہ فرقوں میں سے ہر فرقہ کافر ہے جس کے بیان کے لئے تفصیل کی ضرورت ہے نہ کسی کے کافر کہنے سے مسلمان کافر ہوتا ہے۔ کافر تو صرف وہ ہے جس سے کوئی ایسا قول یا فعل کفر کا سرزد ہو جس کی کوئی صحیح تاویل نہیں ہو سکتی ہو یا نصوص قطعیہ کے خلاف عقیدہ رکھتا ہو، یا وہ یقین کے ساتھ جانتے ہوئے کہ اس سے کوئی قول یا فعل کفر کا سرزد ہوا مسلمان سمجھتا ہو اور اگر یہ تسلیم بھی کر لیا جائے کہ ان تمام فرقوں کا ہر ہر فرد کافر ہے تو بھی وہ یہ کیسے سمجھ بیٹھا کہ مسلمان صرف انہیں فرقوں میں محصور ہیں، اسے خالص مسلمان ہونا چاہیئے جیسے اہل سنت والجماعت کہا جاتا ہے جس کا مسکن نہ کوئی خاص سرزمین ہے نہ کوئی جزیرہ۔ تمام دنیا میں پھیلے پڑے ہیں۔ اور جو ان مذکورہ فرقوں سے صدہا گونہ زائد ہیں پھر اسے کون کہتا ہے کہ مسلمان ہو کر تو ایسا قول یا فعل کیجیو جس سے تو ان میں سے کسی گروہ میں داخل ہو جائے۔ اسے یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اہل سنت کسی کو کافر نہیں کہہ سکتے بجز ان کے جن کا ذکر ہوا اور یہ اس نے کس نابکار کذاب سے سُنا جو بیت اللہ کے امام کے متعلق کہتا ہے، جو محض جھوٹ ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

امام
محمد مظہر اللہ عفی عنہ
امام مسجد جامع فتحپوری دہلی
(۱۴؍ فروری ۱۹۶۰ء)